

## 105844- کتنی مسافت پر نماز قصر کرنا جائز ہے؟

سوال

کیا میں اس وقت قصر نماز پڑھ سکتا ہوں جب مجھے پتا ہو کہ والپسی پر نماز کا وقت نکل جائے گا؛ اور کیا 80 کلو میٹر قصر کی مسافت آنے اور جانے دونوں جانب کی شمار ہو گئی یا صرف جانے کی 80 کلو میٹر مسافت ہو گئی؟

پسندیدہ جواب

جس سفر کی بنیا پر سفر کی رخصتوں پر عمل کرنا شرعی عمل ہے اس سے مراد ایسا سفر ہے جو عرف میں بھی سفر ہو اس کا اندازہ تقریباً 80 کلو میٹر ہے، چنانچہ جو شخص 80 کلو میٹر یا اس سے زیادہ سفر کرے تو اس کیلئے سفر کی رخصتوں پر عمل کرنا جائز ہے، جیسے کہ موزوں پر محکم کی مدت تین دن اور راتیں، نمازیں جمع اور قصر کر کے ادا کرنا اسی طرح رمضان میں روزہ نہ رکھنے کی رخصت۔

نیز یہ مسافر اگر اپنی منزل پر پہنچ کر چار بیان سے زیادہ دن ٹھہر نے کا ارادہ کر لے تو پھر وہ سفر کی رخصتوں پر عمل نہیں کرے گا اور اگر وہاں پر چار دن یا اس سے کم دن ٹھہر نے کا ارادہ ہو تو پھر سفر کی رخصتوں پر عمل کرے گا۔

اور ایسا مسافر جو کسی علاقے میں قیام پذیر ہے لیکن اسے نہیں معلوم کہ اس کا کام کب مکمل ہو جائے گا اور نہ ہی اس نے اپنے قیام کی مدت متعین کی ہوئی ہو تو وہ سفر کی رخصتوں پر عمل کر سکتا ہے چاہے سفر کی مدت کتنی بھی زیادہ کیوں نہ ہو۔

خلاصہ یہ ہے کہ:

سفر کی رخصتوں پر عمل کرنے کیلئے یہ طرفہ سفر کی مسافت 80 کلو میٹر ہونا شرط ہے، اور جب آپ کی کسی علاقے میں قیام پذیر ہونے کی مدت چار دن یا اس سے زیادہ ہو تو پھر آپ نماز مکمل پڑھیں گے۔

جب کہ ظہر اور عصر، اسی طرح مغرب اور عشا کی نمازوں کو جمع کر کے ادا کرنا مسافر کیلئے جائز ہے، اسی طرح مقیم کیلئے بھی جائز ہے اگر ہر نمازو وقت پر ادا کرنا مشقت کا باعث ہو مثلاً: بیماری یا کسی انتہائی ضروری کام کی وجہ سے کہ اسے موخر کرنے کی کوئی صورت نہ ہو، جیسے کہ طلباء کا امتحان جاری ہے یاڈاکٹر آپریشن میں مصروف ہے یا اسی طرح کا کوئی اور ضروری کام تو دونمازوں کا جمع کرنا جائز ہے۔

مزید کیلئے آپ سوال نمبر: (97844) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں۔

واللہ اعلم۔